© rasailojaraid.com

نہ صرف پروفیسر صاحب کے ذوق کا پتہ چلتا ہے بلکہ قاری منتخب اُردو فارسی اشعار کا اچھا خاصا ذخیرہ جمع کر لیتا ہے۔

کیا ہی اچھا ہوتا کہ پروفیسر صاحب بعض ایسی تفاصیل کو شامل کتاب نہ کرتے اور خصوصاً اس کی ابتدائی حصے میں نہ لاتے جن سے قاری کو زیادہ دلچسپی نہیں بلکہ بہت سے اصحاب کی دلچسپی کا راستہ رک جاتا ہے۔

عبدُہٗ | از جناب عبدالعزیز خالد ۔ ناشر: نعت اکیڈیمی، پوسٹ بکس ۲۵ فیصل آباد۔

قیمت: ۲۰/- روپے

عبدالعزیز خالد کا شاعری بخصوصاً نعت گوئی میں نمایاں مقام ہے۔ گوئی کی وجہ سے بھی اور طبیانہ نولیسی کی بنا پر بھی۔ ان کے قلم سے نعت کے کئی مجموعے (یا مسلسل طویل نظمیں) شائع ہو چکے ہیں۔ اس وقت ایک طویل نعتیہ نظم "عبدُہٗ" کتابی شکل میں پیش نظر ہے۔

اچھے سفید کاغذ پر مؤلف کے اپنے سوادِ خط میں (جو خاصا اچھا اور صاف شکستہ خط ہے) یہ کتاب غالباً فوٹو اسٹیٹ طرز نو ایجاد پر طبع ہوئی ہے۔ ایک کلام:

وہ امّی، مدینہ علومِ لدنّی کا ہے جس کا سینہ
نہیں جس کو چرخ بریں پر پہنچنے کو درکار زینہ
ہے زرفاتے افلاک میں جس کا اسریٰ بعبدہٖ سفینہ
شمیم گلِ تر کو شرمائے جس کا پسینہ
غلامی پہ جس کی کریں فخر زید و رباح و سفینہ

ہمارے یہ ذہین دوست اس لحاظ سے قابلِ ہمدردی ہیں کہ انہیں معنی نگاری کے مشغلۂ علوی سے کبھی کبھی الفاظ نگاری کا ذوق اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ مثلاً انتساب میں "اہل" کے لفظ سے بنائی ہوئی یکساں تراکیب کی کثرت قاری کو تھکا دیتی ہے۔ پھر عربیت کے ساتھ جب ذوقِ قافیہ کام کرنے لگتا ہے تو ایسے مصرعے پیدا ہوتے ہیں: ۔ ۱۔ راسخ و ناسخ و باذخ و شامخ و ـــــ لاطخ و لاعق و ناضح و واضح و واضع و راضع و ضارع و وارع و بارع و نافع و ـــــ شافع و شائق و ذائق و شارق و بارق و حاذق

© rasailojaraid.com

(یہ مسلسل چار مصرعے ہیں) دوسری جگہ ہے: مُشَرِّد، مُشَذِّب، مُشَفِّع۔ ایک مثال اور۔ بدیع و رفیع سمیع و سریع و بلیغ و مسیح و مُبیح و مُشیح — نصیح و نجیح و رجیح و فصیح و سبیح و (دو مصرعے)۔ پھر مشکل آفرینی کا ایک الیا رجحان کہ لکھتے ہیں: وہ بحرِ مُطَمْطَم — اِنَّہٗ کَانَ قَاذُوْرَۃ — نہ ابو سمار نصر خور زنق — صارف اللزبۃ۔

کیا کیا جائے خالد صاحب نے اپنے راہوارِ خامہ کی باگ غالباً اس غیر شعوری احساس سے اُن جانی وادیوں کی طرف موڑ دی ہے کہ نُدرت کی راہیں کم رہ گئی ہیں۔ بہر حال اُن کا ذوق اور ان کی محنت اور اُن کا مطالعہ قابلِ قدر ہیں۔ پھر خالد صاحب شاعر تو بہر حال تسلیم شدہ ہیں، اس پہلو سے تو کچھ کہا ہی نہیں جا سکتا۔ کہہ سکتے ہیں تو یہی کہ وہ بڑے عظیم شاعر ہیں اور ان کی شاعری بڑی لحیم و شحیم اور ضخیم شاعری ہے۔

مجھے اس کتاب میں ان کا یہ سادہ طرزِ کلام پسند ہے اور بدقسمتی سے اس کی مقدار بہت کم ہے دس پانچ مصرعے اور مل جائیں گے ؎

کلام اس کا ہے انتہائے فصاحت
بلاغت کی معراج برجستہ جملے
عمل بھل ہیں، الفاظ پتے
زباں اس کی لفظوں کے موتی پروئے
جو بے بہرہ ہو، اپنی قسمت کو روئے

فقہ الزکاۃ (مجلد) از یوسف القرضاوی حصہ اول و دوم ۵۰/- روپے سوم و چہارم ۶۰/- روپے
سفرِ شوق فرید احمد پراچہ ۱۵/- روپے
انسانی زندگی میں جمود و ارتقاء محمد قطب ۲۵/- روپے
البدر پبلی کیشنز - ۲۳ - راحت مارکیٹ اردو بازار لاہور